ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
بو بتی کھیر کے کھانے اوپر
آپس میں پھر ہوئی لڑائی
اک پاسے چوروں کا ماموں
اک پاسے چوروں کی تائی
اس رولے افرا تفری میں
چپکے سے ایک بلی آئی
سب سے آنکھ بچا کر کھا گئی
ساری کھیر اور دودھ ملائی
اس پر ان کو عقل تو آ گئی
لیکن کتنی دیر سے آئی

ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
وکھری وکھری ٹولی اوپر
بڑی مصیبت بھاری آئی
بے اتفاقی کی برکت سے
ان پر ایسی مشکل آئی
شان وشوکت قصہ بن گئی
ہو گئی دنیا میں رسوائی
اللہ نے پھر رحمت کیتی
ان کو بڑی نصیحت آئی
ٹھگوں کے دونوں ٹولوں نے

اندر و اندر بات چلائی
بھل کر سارے پچھلے قصے
کیوں نہ کر لیں صلح صفائی
دنیا بھر کے سب چوروں نے
ان کو دیتی آن ودھائی
ٹوٹ بٹوٹ نے کھیر پکائی
بھل کر سارے تیکھے مٹھے
اندر خانے ہو گئے کٹھے
ڈکے، چوکے، چھکے اٹھے
جٹ کشمیری، سندھی، چٹھے
آپس میں کی سائی ودھائی

قطعات

تعلیم

قلب سے تیرگیٔ جہل مٹا دیتی ہے
دیں کی تعلیم ہمیں ذہنِ رسا دیتی ہے
دُنیوی علم ذریعہ ہے فقط روزی کا
روح کو دین کی تعلیم جِلا دیتی ہے

سزا

سید کاشف گیلانی
بے شعوروں کو خُدا یوں بھی سزا دیتا ہے
قلبِ تاریک پہ اِک مُہر لگا دیتا ہے
چھین لیتا ہے وہ ادراک کی اُن سے نعمت
فکر کا ہر پرِ پرواز جلا دیتا ہے

سید یونس الحسنی

اپنی حالت سنوارنے کیلئے
تم نے مغرب کو کر لیا ہے امام
لیکن اس میں یہ احتیاط رہے
اپنا کلچر نہ ہونے پائے تمام

لوگ ذہنوں کی روشنی ان سے
لمحہ لمحہ ادھار لیتے ہیں
فکر کی جو لپیٹ کر چادر
سب کے ملبوس اتار لیتے ہیں

میں سوچتا ہوں جہان تازہ عجیب تر ہے　　نئے افق ہیں اداسیوں کے مہیب مدفن
گئے زمانے تو ظلمتوں کے نقیب ٹھہرے　　نئے زمانے میں کیوں ہے سچائیوں پہ قدغن